OPEN ACCESS
Al-Nasr
ISSN (Online): 2958-9398
ISSN (Print): 2959-1015
https://alnasrjournal.com

آیاتِ الاحکام پر لکھی گئی عربی کتب کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ

An Introductory and Analytical Study of Arabic Works on *Āyāt al-Aḥkām*

Hafiz Javed Iqbal

Teacher in Madrassa and Head at private School/BS honors, Islamic University of Madinah Monavrah

Abstract

This study offers a comprehensive introductory and analytical review of major Arabic works authored on Āyāt al-Aḥkām, examining their historical development, scholarly objectives, and distinctive methodological approaches. It critically analyzes how classical and modern exegetes interpret Qur'anic legal verses through linguistic analysis, principles of uṣūl al-fiqh, ḥadīth evidence, and comparative juristic reasoning, while also highlighting the influence of different schools of Islamic law. The research underscores the academic significance of these works in the formation, interpretation, and application of Islamic legal rulings and their continued relevance in contemporary legal and scholarly discourse.

Keywords: Āyāt al-Aḥkām, Qur'anic Legal Verses, Islamic Jurisprudence, Fiqh Methodology, Classical Arabic Tafsīr

1. تمہید

قرآنِ مجید محض ایک روحانی اور اخلاقی کتاب نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس میں عبادات، معاملات، معاشرت، سیاست، معیشت اور عدل کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ فقہِ اسلامی کی بنیاد بھی انہی اصول واحکام پر رکھی گئی ہے۔ چنانچہ امت

CC BY

کے مفسرین نے قرآنِ مجید کی ان آیات کو جن میں عملی احکام بیان ہوئے، "آیاتِ الأحکام" کا عنوان دیا اور ان پر مستقل شروحات و تفاسیر لکھیں۔

یہ ذخیرہ نہ صرف فقہ اسلامی کی تشکیل میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے بلکہ قرآن کے قانونی ڈھانچے کو سمجھنے کا ایک لازمی ذریعہ ہے۔

2. موضوع کا تعارف

آیاتِ الأحکام سے مراد وہ قرآنی آیات ہیں جن میں کسی شرعی حکم (فرض، واجب، حرام، مکروہ، مباح یا حقوق و معاملات) کا بیان ہو۔

مفسرین نے آسانی کے لیے ان آیات کو جمع کر کے الگ کتابیں لکھی ہیں جن میں:

ہر آیت کا لغوی و نحوی تجزیہ

حدیث و آثار کی روشنی میں حکم کی وضاحت

فقہی مذاہب کا تقابلی جائزہ

دلائلِ شرعیہ کی تحقیق

شامل ہوتی ہے۔

3. آیاتِ الأحکام کی اہمیت

1. فقہ اسلامی کا بنیادی ماخذ

تمام فقہی احکام کی پہلی اساس قرآن ہے، اس لیے آیاتِ الأحکام کا درست فہم ضروری ہے۔

2. اجتہاد کا دروازہ

مجتہد انہی آیات سے استخراج و استنباط کر کے نئے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔

3. قانون سازی میں رہنمائی

اسلامی قوانین، حدود، معاملات اور عدالتی اصول ان آیات سے اخذ کیے جاتے ہیں۔

4. شرعی احکام میں اختلاف کی وجہ

فقہی مذاہب کے اختلافات کی اصل یہی آیات ہیں، اس لیے ان کا مطالعہ اختلاف کی وجہ سمجھاتا ہے۔

4. آیات الاحکام پر لکھی گئی مشہور عربی کتب اور ان کا تجزیاتی تعارف

نیچے ایسی اہم ترین عربی کتب درج کی جارہی ہیں جنہیں علمی دنیا میں بنیادی مراجع کا درجہ حاصل ہے

(1) أحکام القرآن — امام الجصاص (م:370ھ)

مکمل نام: أحکام القرآن

مصنف: امام ابو بکر احمد بن علی الجصاص الرازی (فقیہ حنفی)

آیات کی تعداد: تقریباً 500 آیات

اسلوب: فقہی اسلوب، دلائل پر مضبوط گرفت

احناف کے دلائل کی تفصیلی ترجیح

لغت، نحو، اصول فقہ اور قیاس کا وسیع استعمال

مخالفین کے دلائل کا ردّ و مناقشہ

خصوصیات:

یہ کتاب آیاتِ احکام پر لکھی گئی سب سے قدیم اور جامع فقہی تفسیر ہے، خاص طور پر حنفی فقہ کا بنیادی ماخذ ہے۔

احکام القرآن للجصّاص—خلاصہ و تجزیہ

1. کتاب کا منہج (Methodology)

امام جصّاصؒ نے اپنی تفسیر احکام القرآن میں درج ذیل منہجی خصوصیات اختیار کیں:

(1) فقہی تفسیر کا اسلوب

کتاب مخصوص طور پر اُن آیات پر مشتمل ہے جن کا تعلق شرعی احکام سے ہے۔

ہر سورت میں متعلقہ آیاتِ احکام کو الگ کر کے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

(2) فقہی ابواب کی ترتیب

کتاب کی ساخت فقہی کتب کی طرز پر ہے۔

ہر باب ایک خاص عنوان کے تحت مسائل کو منظم انداز میں جمع کرتا ہے۔

(3) احادیث و آثار کا ذکر

اکثر روایات کو سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

بعض روایات پر نقد و تحقیق بھی کرتے ہیں۔

(4) دلائلِ احناف کی جامعیت

احناف کے فقہی دلائل کو بڑی وسعت کے ساتھ جمع کیا ہے۔

اتنی تفصیل ہے کہ احناف کے دلائل کے لیے اس کتاب سے آگے بڑھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

مخالفین کے دلائل کا بھی تنقیدی جائزہ اور ردّ کیا گیا ہے۔

2. دیگر مفسرین پر اثر

بہت سے مفسرین اور فقہاء نے اس کتاب سے فائدہ اٹھایا، مثلاً:

1. الکیاالہرّاس—أحکام القرآن

2. فخر الدین رازی—التفسیر الکبیر

3. ابن العربی المالکی—أحکام القرآن

4. قرطبی—الجامع لأحکام القرآن

5. ابن حجر عسقلانی—فتح الباری

6. جلال الدین سیوطی — الإکلیل

7. شوکانی — نیل الأوطار

اس سے کتاب کی علمی حیثیت اور اثر و رسوخ واضح ہوتا ہے۔

3. محققین و مفسرین کی آراء

(1) فقہی تفسیر کی نمایاں اور بنیادی کتاب

محققین کے نزدیک یہ تفسیر فقہی میدان میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

پوری قرآنِ کریم کا مطالعہ کرتے ہوئے صرف آیاتِ احکام کو موضوع بنایا گیا ہے۔

(2) حنفی منہج کا غالب رنگ

کتاب میں حنفی فقہ کی ترجیح نمایاں ہے۔

مصنف نے کئی مقامات پر مذہبِ حنفی کا مضبوط دفاع کیا ہے۔

(3) استطراد (Digression)

جصّاصؒ اکثر آیت کے موضوع سے آگے بڑھ کر لمبی فقہی بحث چھیڑ دیتے ہیں۔

اس وجہ سے کتاب فقہِ مقارن کے مشابہ نظر آنے لگتی ہے۔

مثال: آیت "وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا..." کی تفسیر کے ضمن میں وہ

"بشارت دینے پر غلام آزاد ہونے" کے مسئلے پر طویل حنفی دلائل بیان کرتے ہیں۔

4. کتاب پر اعتراضات اور ملاحظات

(1) مسلکی تعصب

بعض محققین نے کہا کہ جصّاصؒ بعض آیات کو حنفی اصول کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مثلاً: آیتِ کریمہ "فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ..."

سے عورت کے خود نکاح کرنے کے جواز پر بھرپور استدلال کرتے ہیں۔

(2) معتزلی اثرات

بعض مقامات پر معتزلہ کے نظریات نمایاں ہو جاتے ہیں۔

خاص طور پر: رؤیتِ الٰہی کے انکار میں

آیت: "لَا تُدْرِكُهُ الأَبْصَارُ"

"إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ"

میں "نظر" کو علم یا انتظار کے معنی میں لینا۔

5. خلاصہ

احکام القرآن للجصّاص فقہی تفسیر کا نہایت قیمتی ماخذ ہے۔

احناف کے دلائل کے اعتبار سے سب سے جامع کتاب ہے۔

علمی اثرات دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔

تاہم اس پر دو بنیادی اعتراضات ہیں:

1. **حنفی تعصب**

2. **معتزلی اثرات**

اس کے باوجود یہ کتاب تفسیرِ احکام میں ایک عظیم و بنیادی مقام رکھتی ہے۔

(2) أحکام القرآن—امام ابن العربی المالکی (م:543ھ)

مکمل نام: أحکام القرآن

مصنف: قاضی ابو بکر محمد بن عبد اللہ ابن العربی المالکی

آیات کی تعداد: تقریباً600 آیات

اسلوب: فقہِ مالکی کے اصولوں کے مطابق استنباط

دلائل کی مضبوط فنی ترتیب

احادیث کی تخریج و تحقیق

عقلی و نقلی دلائل کا حسین امتزاج

خصوصیت: یہ کتاب علمی گہرائی کی حامل ہے، خاص طور پر فقہی مسائل کی علتوں پر زور دیا گیا ہے۔

تفسیر کا انداز (اسلوبِ تفسیر)

یہ کتاب ایک فقہی تفسیرِ قرآن ہے، جس میں ابن العربی المالکی نے قرآنِ کریم کی آیاتِ احکام کی تشریح کی ہے۔ انھوں نے اس میں امام مالک بن انس کے فقہی مسلک کی حمایت کی ہے، البتہ بعض مواقع پر دیگر فقہی مذاہب کو ترجیح بھی دی ہے، جب ان کی تحقیق اور رائے اس طرف مائل ہوئی۔ یہ کتاب ایک فقہی تفسیرِ قرآن ہے، جس میں ابن العربی المالکی نے قرآنِ کریم کی آیاتِ احکام کی تشریح کی ہے۔ انھوں نے اس میں امام مالک بن انس کے فقہی مسلک کی حمایت کی ہے، البتہ بعض مواقع پر دیگر فقہی مذاہب کو ترجیح بھی دی ہے، جب ان کی تحقیق اور رائے اس طرف مائل ہوئی۔

انھوں نے کتاب کے مقدمہ میں اپنے اسلوب کو یوں بیان کیا:

ابن عربی مالکی کی تفسیر کا اسلوب:

جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآنِ عظیم سے علوم کے نکالنے میں بصیرت عطا فرمائی، جیسا کہ ہمارے مشائخ نے ہمیں سکھایا، تو ہم نے ان آیات کو اسی زاویے سے دیکھا، پھر ان کا تقابل علما کی آراء سے کیا اور مشائخ کی میزان پر پرکھا۔ جو بات نظر و تحقیق سے مطابقت رکھتی تھی، اسے درج کیا اور جو مختلف فیہ تھی، اسے باریک بینی سے جانچا، یہاں تک کہ اس کا خالص نچوڑ سامنے آ گیا۔ ہم آیت ذکر کرتے ہیں، پھر اس کے الفاظ، بلکہ حروف کا بھی مطالعہ کرتے ہیں۔ مفرد معانی کو سمجھ کر انھیں ترکیب دیتے ہیں، بلاغت کا خیال رکھتے ہیں، احکام میں تضاد اور معارضہ سے بچتے ہیں، زبان (عربی) کے پہلو کا بھی لحاظ رکھتے ہیں اور ان آیات کا موازنہ صحیح احادیث سے کرتے ہیں، کیونکہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے اور محمد ﷺ اس لیے بھیجے گئے کہ وہ لوگوں کے لیے

نازل شدہ وحی کو واضح کریں۔ ہم مسائل کے ساتھ ایسی علمی توابع بھی بیان کرتے ہیں جن کے بغیر فہم مکمل نہیں ہوتا اور غیر متعلق امور کو مناسب مقام پر مؤخر کر دیتے ہیں، نہ کمی کرتے ہیں نہ فضول طوالت۔ اللہ کے اذن سے ہم ہدایت پر ہیں اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔

ابن العربی نے اپنی تفسیر میں قرآن کی تمام سورتوں کا فقہی انداز میں احاطہ کیا ہے، سوائے آٹھ سورتوں کے، جو یہ ہیں: القمر، الحاقۃ، النازعات، التکویر، الانفطار، القارعۃ، الھمزۃ، الکافرون وہ صرف آیاتِ احکام کی تفسیر کرتے ہیں، ہر سورت میں ان آیات کی تعداد کا تعین کرتے ہیں، پھر ان کی وضاحت کرتے ہیں اور ان سے فقہی مسائل نکالتے ہیں اور احکام کو واضح کرتے ہیں۔ اس میں وہ اسباب النزول، لغت، علم حدیث، سنن و آثار پر اعتماد کرتے ہیں اور فقہا کے اختلافات کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کے اسباب بھی بیان کرتے ہیں۔ ان کا اسلوب تحقیقی و تنقیدی ہے اور وہ دلیل اور استدلال کے ساتھ بات کرتے ہیں۔

ابن العربی اندلس میں چھٹی صدی ہجری کے بزرگ مالکی فقیہ اور ممتاز اہلِ خلاف میں شمار ہوتے ہیں، اسی لیے جب کسی آیت کی تفسیر میں اختلاف فقہی آتا ہے، تو وہ اپنی کتبِ خلاف میں اس کا حوالہ اسی طرح وہ مالکی مسلک کے دفاع اور دوسرے فقہی مذاہب پر تنقیدی رد میں خاص دل چسپی رکھتے ہیں اور اس میں علمی و عقلی دلائل کے ساتھ اہلِ نظر اور اہلِ بحث کی طرز کو اختیار کرتے ہیں۔[1]

کتاب کی اشاعت

کتاب أحکام القرآن (احکام القرآن) از ابن العربی کی پہلی طباعت سنہ 1331 ہجری میں مکتبۃ السعادۃ سے ہوئی، جو دو بڑے جلدوں پر مشتمل تھی۔ اس کے بعد کئی بار کتاب کی طباعت ہوئی، مگر وہ تمام طباعتیں ناقص تھیں، کیونکہ ان میں بہت سی تصحیفات (غلطیاں) پائی جاتی تھیں۔ جب پہلی اشاعت نایاب ہو گئی، تو ڈاکٹر علی محمد البجاوی نے 1387 ہجری میں دار إحیاء الکتب العربیۃ، قاہرہ سے اس کی دوسری اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس کے بعد یہ کتاب مختلف مطابع سے متعدد بار شائع ہوئی، لیکن عام طور پر وہ سب علی البجاوی کی طباعت کا ہی عکس (فوٹو کاپی) ہیں

(3) أحکام القرآن — امام القرطبی (م: 671ھ)

مکمل نام: الجامع لأحکام القرآن (مشہور بہ تفسیر قرطبی)

مصنف: امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی

آیات کی تعداد: تقریباً 1000 سے زائد آیات

اسلوب: ہر آیت کے ذیل میں فقہی مباحث

لغوی اور ادبی تحقیق

احادیث، آثار، اقوالِ صحابہ کی تخریج

فقہی مذاہب کا تقابلی تجزیہ

خصوصیت: یہ تفسیر آیاتِ احکام کے حوالے سے جامع ترین کتاب مانی جاتی ہے۔

(4) زاد المسیر — ابن الجوزی (م: 597ھ)

کتاب میں آیاتِ احکام: مصنف نے مجموعی تفسیر میں تقریباً350 آیات احکام کا شرحاً ذکر کیا۔

اسلوب: اختصار کے ساتھ جامع انداز

سب پہلے کے اقوال کا خلاصہ

فقہی نکات کا معتدل ذکر

خصوصیت: آیاتِ احکام کی آسان اور مختصر تفسیر۔

(5) نیل المرام من تفسیر آیات الأحکام—حافظ صدیق حسن خان (م:1307ھ)

آیات کی تعداد: تقریباً300 آیات

اسلوب: اختصار

حدیث پر اعتماد

فقہی نکات کا معتدل بیان

(7) تفسیر آیات الأحکام—محمد علی الصابونی

جلدوں کی تعداد: 2 جلدیں

آیات کی تعداد: تقریباً200 آیات

اسلوب: آسان اور عام فہم

جدید اسلوب

فقہی اقوال کا منتخب خلاصہ

(8) الأحکام فی تفسیر آیات الأحکام—4 جلدیں

الاحکام فی تفسیر آیات الاحکام از ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ بن حمید حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ! سال 1446 ہجری میں یہ کتاب—بلکہ کہنا چاہیے کہ یہ ایک اہم موسوعہ (انسائیکلوپیڈیا)—منظرِ عام پر آئی۔ یہ صرف آیاتِ احکام کی تفسیر پر مشتمل ہے، اور حقیقی معنوں میں علمی دنیا ایسی جامع تصنیف کی ضرورت محسوس کر رہی تھی، جو نظریاتی (تأصیلی) بنیادوں کے ساتھ ساتھ علمی پہلو کو بھی سموئے، اور ساتھ ہی تعلیمی و تدریسی اعتبار سے بھی مضبوط اور معیاراتِ قبولیت (Academic Accreditation) کے مطابق ہو۔

یہ موسوعہ چار ضخیم جلدوں میں تقریباً1900 سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ میں پہلے اس کا مختصر تعارف آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں، پھر ان شاء اللہ کچھ تفصیلات بھی ذکر کی جائیں گی۔

یہ کتاب عطاءات العلم کی تیار کردہ ہے، جو علمی دنیا میں معروف ادارہ ہے اور اس سے پہلے بھی اس نے کئی اہم علمی موسوعات پیش کیں، جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، ابن القیمؒ، صحیح بخاری اور دیگر بڑی شخصیات و موضوعات پر کام شامل ہے۔

کتاب کا تعارف

یہ کتاب دراصل ایک تعلیمی و تحقیقاتی موسوعہ ہے، جس میں آیاتِ احکام کو نہایت واضح انداز میں تفسیر و بیان کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس کی بنیاد "دلیل اور مدلول کے درمیان تعلق" کو واضح کرنا ہے، اور ہر آیت سے نکلنے والے احکام کے دونوں پہلوؤں کی قرآنی دلالت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کو فقہی ابواب کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے، اور ہر باب کے آخر میں متنوع اثر انگیز تعلیمی سرگرمیوں کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ اس کو تفسیر، فقہ اور تربیت کے ممتاز ماہرین نے معیاراتِ تعلیمی منظوری کے مطابق تیار کیا ہے۔

کتاب کے نمایاں مقاصد

اس موسوعہ کے ذریعے درج ذیل بڑے اہداف حاصل کیے گئے ہیں:

1. آیاتِ احکام کے معانی کا فہم اور ان پر عمل کی ترغیب، تاکہ قرآنِ عظیم کی قدر و منزلت کو پورے طور پر سمجھا جا سکے۔

2. قرآن مجید کے احکام بیان کرنے کے طریقوں اور اسالیب کی وضاحت۔

3. قرآن سے استنباط اور فقہی استدلال کی تفسیر و فقہ کی صلاحیت پیدا کرنا۔

کتاب کی خصوصیات

اس کام کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے کلیاتِ شریعہ اور متعلقہ اداروں کے لیے ایک باقاعدہ درسی نصاب کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اس میں

تفسیر کے اصولی مباحث

فقہی مسائل

تربیتی نکات

سوالات، سرگرمیاں، اور علمی فوائد

سب کچھ ایک ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔

یہ ایسی خصوصیات ہیں جو عام طور پر انفرادی کاموں میں نہیں ملتیں؛ بلکہ علمی ٹیم ورک کا نتیجہ ہوتی ہیں، جس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہوں۔

یہ کتاب درسی نصاب کے طور پر اس لیے بھی موزوں ہے کہ

- ✔ اس میں اضافہ ممکن ہے
- ✔ اختصار بھی کیا جا سکتا ہے
- ✔ یا بآزمائش کچھ حصوں کا انتخاب بھی کیا جا سکتا ہے

پیش لفظ

اس کتاب کے مقدمہ میں معالی الشیخ ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ بن حمید حفظہ اللہ نے نہایت اہم موضوعات پر گفتگو کی ہے، جن میں شامل ہیں:

آیاتِ احکام کا معنی و مفہوم

ان کی خصوصیات

ان کی اہمیت

قرآن کا آیاتِ احکام پیش کرنے کا اسلوب

مذاہبِ فقہیہ کا آیاتِ احکام کی تفسیر پر اثر

کتاب کے اعداد و شمار

کتاب کے تعلیمی خاکے میں درج ذیل اعداد دیے گئے ہیں:

آیات کی تعداد: 331

مسائل کی تعداد: 1923

فوائد: 823

سرگرمیاں 563 :(Activities)

یہ صرف ایک کتاب نہیں، بلکہ حقیقت میں ایک عظیم موسوعہ ہے۔

ہر آیت کا تدریسی اسلوب

ہر آیت کو ایک مکمل درس کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور تین بنیادی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1— تفسیری پہلو

سببِ نزول

آیت کی مناسبت

قراءت کے اختلافات

مشکل الفاظ کی وضاحت (غریب القرآن)

آیت کا عمومی معنی

2— فقہی پہلو

آیت سے نکلنے والے احکام

مسائل کی تفصیل

ادلہ اور فقہی اختلافات

راجح قول کا ذکر

3— تربیتی پہلو

آیت میں مضمر اخلاقی تربیت

قرآنی حکمتیں

تشریعی اعجاز

لطائف و نکات

آخر میں تعلیمی سرگرمیاں شامل ہیں جو طالب علم کو سمجھ کو پختہ کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

اسی طرح اس میں ہر آیت کے ساتھ سببِ نزول بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پہلے سببِ نزول بیان کیا جاتا ہے، پھر وہی اوپر بیان کیے گئے اہم نکات کے مطابق آیت کی تفصیل پیش کی جاتی ہے۔

یہاں قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ کتاب کی ترتیب فقہی ابواب کے مطابق رکھی گئی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ انداز سب سے بہترین ہے، کیونکہ بعض اوقات ایک حکم سے متعلق ایک آیت سورہ بقرہ میں ہوتی ہے اور دوسری سورہ نساء میں، یا کسی اور سورہ میں۔

اگر آیات کو صرف سورتوں کی ترتیب کے مطابق لیا جائے تو موضوع بار بار تقسیم اور منتشر ہو جاتا ہے، اور تسلسل باقی نہیں رہتا۔

لیکن جب آیات کو فقہی ابواب کے تحت جمع کر دیا جائے تو:

موضوع یکجا ہو جاتا ہے

نظائر (مشابہ مسائل) ایک ساتھ جمع ہو جاتے ہیں

پڑھنے والا ایک ہی جگہ پورا مسئلہ سمجھ لیتا ہے

یہ اس کتاب کی ایک نمایاں خصوصیت ہے کہ اسے فقہی موضوعات کے لحاظ سے منظم کیا گیا ہے۔

کتاب کی تفصیلی ترتیب کے حوالے سے مصنفین نے وضاحت کی ہے کہ موضوعات اور ان کی ذیلی تقسیمات کو مرتب کرتے وقت فقہی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے، اور اس سلسلے میں ابن قدامہ کی معروف کتاب "المقنع" کی ترتیب کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

یہ کتاب حنبلی فقہ میں نہایت معتمد مانی جاتی ہے اور بعد کے اکثر علماء نے اسی کی ترتیب کو اختیار کیا ہے۔ اسی وجہ سے کلیۃ الشریعہ میں بھی "روض المربع شرح زاد المستقنع" پڑھایا جاتا ہے، جو "المقنع" ہی کا خلاصہ ہے۔ لہٰذا "المقنع" کی ترتیب کو حنبلی فقہ میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

اسی ترتیب کی وجہ سے فقہ کے طلبہ —چاہے وہ جامعہ کے اندر ہوں یا باہر— اس موسوعہ سے بہت آسانی کے ساتھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں، کیونکہ اس میں فقہی پہلو نہایت مضبوط، واضح اور اصولی انداز میں جمع کیا گیا ہے۔

مصنفین نے بیان کیا ہے کہ وہ آیات سے ثابت ہونے والے مشہور فقہی مسائل کو بیان کرتے ہیں، خواہ وہ نص سے ثابت ہوں یا استنباط سے۔ اگر کوئی مسئلہ اختلافی ہو تو اس کے تمام اقوال ذکر کیے جاتے ہیں، اور ان کا آغاز راجح قول سے کیا جاتا ہے۔ ہر قول کو اس کے قائل کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ابن القیم کے منتخب فقہی اختیارات کا بھی ذکر کیا جاتا ہے، مگر با قاعدہ ضوابط کے ساتھ۔

ہر قول کے ساتھ اس کے دلائل بیان کیے جاتے ہیں —ایک، دو یا تین تک— and آیت سے استدلال کا پہلو بھی واضح کیا جاتا ہے۔ فقہی اقوال کا ذکر کرتے ہوئے غیر ضروری مناقشات سے گریز کیا جاتا ہے، البتہ علماء کے اختلاف کی وجہ بھی ذکر کی جاتی

ہے، اور پھر راجح قول کو اس کی دلیل کی قوت اور صراحت کی بنیاد پر ترجیح دی جاتی ہے، ساتھ ہی مختصر سی وجہ ترجیح بھی بیان کی جاتی ہے۔

یہ طریقۂ کار بعض مسائل کو سمجھنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوتا ہے، اگرچہ بعض اساتذہ تدریسی مراحل میں ترجیح کو مناسب نہیں سمجھتے۔ لیکن عمومی طور پر طلبہ کے لیے ایک واضح قول کا ذکر مسئلے کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ اصل مقصد تفہیم ہے، اس لیے ترجیح سے گزر جانا بھی ممکن ہے۔ یہاں یہ تفصیلات صرف کتاب کی عمومی خصوصیات واضح کرنے کے لیے بیان کی گئی ہیں، ورنہ تفصیلی گفتگو طویل ہو جائے گی، اور کتاب اس کی اہلیت رکھتی بھی ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ کا فرمان:

"وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا"

اگر اس آیت کا کوئی خاص سببِ نزول نہ ملتا ہو تو مصنفین سب سے پہلے معانی مفردات کی وضاحت کرتے ہیں، مثلاً نماز سے مراد کیا ہے؟ "اصطبر" کا لغوی معنی کیا ہے؟ اور ان سب کے حوالے معتبر کتب سے دیتے ہیں، خواہ وہ قدیم تفسیری مصادر ہوں یا معاصر تفاسیر، فقہ، اصول اور علومِ قرآن کی کتابیں۔

پھر آیت کی سابقہ آیات سے مناسبت ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے تزکیۂ نفس کا حکم دیا تھا: "وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ"

پھر اس کے بعد نماز کا حکم دے کر بتایا کہ نماز دراصل تزکیۂ نفس کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

اعلام (علماء) نے یہ بات واضح کی ہے کہ تزکیۂ نفس میں دوسرے لوگوں کا تزکیہ بھی شامل ہوتا ہے، کیونکہ یہ عمل اخلاص کی زیادہ علامت ہے اور نجات کا زیادہ باعث بھی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا"

"اپنے اہلِ خانہ کو نماز کا حکم دیں اور اس پر ثابت قدم رہیں۔"

یہاں پہلے آیت کے معانی بیان کیے گئے ہیں، پھر اس کے بعد اس کی احکام کو پانچ مسائل میں تقسیم کر کے شرح کی گئی ہے:

1. آیت میں خطاب کس سے ہے؟

آیت میں خطاب بظاہر نبی ﷺ سے ہے، لیکن اس کا حکم آپ ﷺ کی پوری امت کو عام طور پر شامل ہے۔ یہ اصول فقہ کا معروف اور مشہور قاعدہ ہے۔

2. آیت میں "نماز" سے مراد کیا ہے؟

(اس کی تفصیل مذکور ہے)

اس کے بعد آیت کے فوائد اور لطائف بیان کیے گئے ہیں۔ مثلاً:

اللہ تعالیٰ کا نبی ﷺ کو نماز کا حکم دینا، نماز کی اہمیت کی بڑی دلیل ہے۔

نماز دین کا ستون ہے، اسلام کا عمود ہے، اور مدد، توفیق اور برائیوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

پھر انشائی سرگرمیوں میں یہ دیا گیا ہے:

آیت کو اچھی طرح پڑھیں، پھر علم المناسبات کے تحت آیت کے جملوں کے درمیان لطیف تعلقات تلاش کریں، اور بتائیں کہ ان تعلقات کا آیت کی تفسیر پر کیا اثر پڑتا ہے۔

اس کے بعد دوسرا عملی سرگرمی (نشاط) دیا گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسا کام تعریف، شکر اور تحسین کا مستحق ہے۔ اس میں کئی امتیازات جمع کر دیے گئے ہیں، لیکن میری نظر میں تین اہم خصوصیات یہ ہیں:

1. اس کام کی جدت اور یہ کہ اس نے علمی دنیا میں موجود ایک خلا کو بھر دیا ہے۔

2. جامعیت اور بہترین ترتیب۔

3. آسان اور رواں زبان، جو بالکل ان طلبہ کے لیے موزوں ہے جو کلیاتِ شریعہ یا اس کے مساوی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، یا جو عام طور پر اس سطح کے طالب علم ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق اور برکت عطا فرمائے، اور آپ کی حفاظت اور نگہبانی فرمائے۔

حوالاجات

1. الجصاص، أبو بكر أحمد بن علي (370ھ). أحكام القرآن
2. ابن العربي، أبو بكر محمد بن عبد الله (543ھ). أحكام القرآن
3. القرطبي، أبو عبد الله محمد بن أحمد (671ھ). الجامع لأحكام القرآن
4. الشافعي، محمد بن إدريس (204ھ). أحكام القرآن
5. ابن الجوزي، أبو الفرج عبد الرحمن (597ھ). زاد المسير في علم التفسير

1. ثانوی مصادر:
1. الذهبي، محمد حسين (1415ھ). التفسير والمفسرون
2. الزرقاني، محمد عبد العظيم (1367ھ). مناهل العرفان في علوم القرآن
3. الخضري، محمد (1345ھ). أصول الفقه

2. مقالات وتحقيقات:
1. "مناهج المفسرين في أحكام القرآن" - مجلة جامعة أم القرى
2. "الاتجاهات الفقهية في تفسير آيات الأحكام" - مجلة الشريعة والدراسات الإسلامية

3. آن لائن مصادر:
1. الموسوعة الفقهية الكويتية
2. موقع الإسلام ويب
3. الشاملة للمكتبات الشرعية